رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی: سالانہ ۱۵؎ — ششماہی ۸؎ — سہ ماہی ۴/۱۲

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہندوستان ۱۸؎

نمبر ۶۷	مطابق ۲۳ مارچ ۱۹۳۷ء	یوم سہ شنبہ	مورخہ ۹ محرم ۱۳۵۶ھ	جلد ۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ مارچ ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو پاؤں کے درد کی پھر کچھ زیادہ تکلیف ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ حضور کو صحت عطا فرمائے ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ابھی ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت جاری رکھیں ؛

جناب ڈاکٹر یعقوب شنکیفیتش آف بولونیا (پولینڈ) جو اپنے علاقہ میں مفتی اعظم ہیں ۱۹ مارچ قادیان آئے۔ اور ۲۰ مارچ انہوں نے صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر اور دیگر ادارات دیکھے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی غلام رسول صاحب راجیکی آنبہ ضلع شیخوپورہ بھیجے گئے ہیں ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عرش خدا تعالیٰ کی صفاتِ تنزیہی کا نام ہے

"عرش کوئی مخلوق چیز نہیں ہے۔ صرف وراء الوراء مرتبہ کا نام ہے۔ نہ یہ کہ کوئی ایسا تخت ہے۔ جس پر خدا تعالےٰ کو انسان کی طرح بیٹھا ہوا تصور کیا جائے بلکہ جو مخلوق سے بہت دور اور تنزہ اور تقدس کا مقام ہے۔ اس کو عرش کہتے ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں لکھا ہے کہ خدا تعالےٰ سب کے ساتھ خالقیت اور مخلوقیت کا تعلق قائم کر کے پھر عرش پر قائم ہو گیا۔ یعنے تمام تعلقات کے بعد الگ کا الگ رہا۔ اور مخلوق کے ساتھ مخلوط نہیں ہوا ؛

غرض خدا کا انسان کے ساتھ ہونا اور ہر ایک چیز پر محیط ہونا یہ خدا کی تشبیہی صفت ہے۔ اور خدا نے قرآن شریف میں اس لئے صفت کا ذکر کیا ہے۔ کہ تا وہ انسان پر اپنا قرب ثابت کرے۔ اور خدا کا تمام مخلوقات سے وراء الوراء ہونا اور سب سے برتر اور اعلےٰ اور دور تر ہونا اور اس تنزہ اور تقدس کے مقام پر ہونا جو مخلوقیت سے دور ہے۔ اور جو عرش کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس صفت کا نام تنزیہی صفت ہے۔ اور خدا نے قرآن شریف میں اس لئے اس صفت کا ذکر کیا۔ تا وہ اس سے اپنی توحید اور اپنا واحد لاشریک ہونا اور مخلوق کی صفات سے اپنی ذات کا منزہ ہونا ثابت کرے۔ دوسری قوموں نے خدا تعالےٰ کی ذات کی نسبت یا تو تنزیہی صفت اختیار کی ہے۔ یعنی نرگن کے نام سے پکارا ہے۔ اور یا اسکو سرگن مان کر ایسی تشبیہ قرار دی ہے۔ کہ گویا وہ عین مخلوقات ہے۔ اور ان دونوں صفات کو جمع نہیں کیا۔ مگر خدا تعالےٰ نے قرآن شریف میں ان دونوں صفات کے آئینہ میں اپنا چہرہ دکھلایا ہے۔ اور یہی کمال ہے۔ [illegible] ۱۹۰۱ء)

انگلستان کا معزز طبقہ اور احمدیہ مشن لنڈن

سر ہنری جیکسن (کنزرویٹو) ممبر پارلیمنٹ جو سنٹرل وانڈزورتھ حلقہ کی طرف سے گذشتہ انتخابات میں بڑی اکثریت سے کامیاب ہوئے تھے۔ حال ہی میں ان کا ۶۲ سال کی عمر میں انتقال ہوا ہے۔ ان کی وفات پر ان کے بہت سے احباب نے انہیں مختلف رنگوں میں خراج تحسین ادا کیا۔ مسٹر مارکس سیموئل ممبر پارلیمنٹ ان کے متعلق ایک برطانی اخبار میں جس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"آج صبح جب میں نے اخبار کھولا۔ اور سر ہنری جیکسن کے اچانک انتقال کی خبر پڑھی۔ تو مجھے سخت صدمہ ہوا۔ گذشتہ سوموار کو جبکہ میں دار العوام سے مسجد احمدیہ لنڈن کو ایک تقریب میں شریک ہونے اور مارکوس آف زٹلینڈ کی تقریر سننے کے لئے جا رہا تھا۔ تو وہ مجھے ملے تھے۔ اور نہایت خوش و خرم تھے۔ اس وقت مسکراتے ہوئے انہوں نے مجھ سے کہا "مارکس تم کہاں جا رہے ہو"۔ میں نے بتایا میں مسجد احمدیہ میں جا رہا ہوں۔ انہوں نے کہا۔ آج میں وہاں نہیں جا سکا لیکن گذشتہ تقاریب پر وہاں جاتا رہا ہوں۔ آپ مولانا ... درد کو میرا اسلام پہنچا دیں"۔

سر ہنری پارلیمنٹ کے ایک معزز اور قابل رکن تھے ہم اس بہت بڑے صدمہ میں لیڈی جیکسن سے دلی ہمدردی رکھتے ہیں۔

مسٹر مارکس سیموئل ممبر پارلیمنٹ نے سر ہنری جیکسن کی زندگی کے آخری لمحات کی جس گفتگو کا حوالہ دیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدیہ مشن لنڈن انگلستان کے اعلےٰ طبقہ میں عزت و وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ امام صاحب مسجد احمدیہ لنڈن معزز حلقوں میں رسائی رکھتے ہیں۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۰ مارچ ۱۹۳۶ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے

نمبر	نام	نمبر	نام
۱۴۷	محمد حسین صاحب مرشد آباد (بنگال)	۱۵۳	کرم بی بی صاحبہ ضلع لائلپور
۱۴۸	غلام حسین صاحب ضلع منٹگمری	۱۵۴	رسول بی بی صاحبہ " "
۱۴۹	محمد خان صاحب " میانوالی	۱۵۵	کمال الدین صاحب " امرتسر
۱۵۰	بوٹا صاحب " گورداسپور	۱۵۶	صادقہ بیگم صاحبہ " "
۱۵۱	ناظر احمد صاحب "	۱۵۷	محمد شفیع صاحب " لائلپور
۱۵۲	سید اکبر صاحب " پشاور		.. ..

قادیان آنے جانیوالی گاڑیوں کے اوقات

یکم اپریل سے قادیان کے لئے پانچ گاڑیاں چلائی جائینگی۔ جن کے اوقات حسب ذیل ہونگے۔

	پہلی گاڑی	دوسری گاڑی	تیسری گاڑی	چوتھی گاڑی	پانچویں گاڑی
روانگی از قادیان	۶ - ۲۰	۸ - ۰	۱۳ - ۱۵	۱۵ - ۲۵	۱۸ - ۱۸
بٹالہ آمد	۶ - ۵۱	۸ - ۳۰	۱۳ - ۴۷	۱۵ - ۵۷	۱۸ - ۵۰
روانگی	۷ - ۰	۱۰ - ۳	۱۳ - ۵۸	۱۶ - ۲۰	۱۹ - ۱۹
امرتسر آمد	۸ - ۱۵	۱۱ - ۵	۱۵ - ۰	۱۷ - ۲۸	۲۰ - ۱۵
روانگی	۸ - ۳۵	۱۱ - ۲۰	۱۵ - ۴۵	۱۷ - ۵۵	۲۰ - ۲۵
لاہور آمد	۹ - ۴۰	۱۲ - ۴۷	۱۶ - ۵۵	۱۸ - ۵۰	۲۱ - ۲۰
لاہور	×	۵ - ۴۰	۸ - ۳۵	۱۱ - ۵۰	۱۶ - ۳۰
امرتسر آمد	×	۶ - ۴۳	۹ - ۲۹	۱۳ - ۱	۱۷ - ۵۷
روانگی	۵ - ۴۰	۷ - ۴۵	۹ - ۵۰	۱۳ - ۳۰	۱۸ - ۲۰
بٹالہ آمد	۶ - ۴۵	۸ - ۴۱	۱۱ - ۱۱	۱۴ - ۲۷	۱۹ - ۱۱
روانگی	۷ - ۵	۹ - ۵	۱۱ - ۲۱	۱۶ - ۴۵	۱۹ - ۴۵
قادیان	۷ - ۴۰	۹ - ۳۸	۱۱ - ۵۸	۱۷ - ۲۰	۲۰ - ۲۲

پنجاب کے مختلف اضلاع میں تبلیغی دورے

مولوی محمد نذیر صاحب ملتانی اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی کو ضلع گجرات کے تبلیغی دورے کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔ اور انہوں نے تحصیل کھاریاں سے دورہ شروع کر دیا۔ اس کے بعد تحصیل پھالیہ اور تحصیل گجرات کا دورہ کرینگے۔ تمام جماعتیں ان کی خدمات سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ اور ان کے ساتھ اس کام میں تعاون کر کے ممنون کریں۔ علاقہ سرگودھا کیلئے مولوی عبد الغفور صاحب اور ملک محمد عبد اللہ صاحب کو مقرر کیا گیا ہے۔ جو تحصیل سرگودھا تحصیل بھلوال تحصیل شاہ پور اور تحصیل خوشاب کا علی الترتیب دورہ کرینگے۔ اور ضلع سیالکوٹ کیلئے مولوی علی محمد صاحب اجمیری اور گیانی واحد حسین صاحب (فی الحال انکی بجائے مولوی یوسف شاہ صاحب) تبلیغی دورے کرینگے ۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

اعلان برائے عہدیداران مال

مالی سال ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء کو ختم ہو جائیگا۔ مگر افسوس کہ بعض جماعتوں کی حالت وصولی چندہ عام کے لحاظ سے بالکل تسلی بخش نہیں ہے۔ اور بجٹ کی نسبت انکی وصولی بہت کم ہے ایسی جماعتوں کو وصولی بقایا کیلئے بذریعہ مطبوعہ چٹھی متوجہ کیا جا چکا ہے۔ عہدیداران مال کو چاہیئے کہ اس آخری وقت میں خاص کوشش فرمائیں۔ اور ۳۰ اپریل تک اپنا بجٹ پورا کر کے خدا تعالےٰ کے فضلوں کے امیدوار بنیں۔ (ناظر بیت المال۔ قادیان)

زمین قابل فروخت

نواب صاحب کی کوٹھی کے شمال مغرب میں ایک نہایت با موقع زمین قابل فروخت ہے۔ زمین بڑی سڑک پر ہے۔ اور غلام محمد خان صاحب گلگتی کے احاطہ کے جانب شرق واقع ہے۔ رقبہ زمین ساڑھے نو کنال ہے۔ قیمت کا تصفیہ بذریعہ خط و کتابت یا زبانی گفتگو سے کیا جا سکتا ہے۔

مرزا شریف احمد۔ قادیان

ایک قابل گریجوایٹ کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ایک اہم ادارہ میں ایک تجربہ کار اچھی صحت کے ایک گریجوایٹ کی ضرورت ہے۔ جو دفتری انتظام سے اچھی طرح واقف ہوں۔ اور انگریزی میں بے تکلف گفتگو اور ... کر سکتے ہوں۔ معاوضہ معقول دیا جائے گا۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی مصدقہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۶ء تک پہنچنی ضروری ہیں۔ ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۹ محرم ۱۳۵۶ھ

کانگرس اور مسلمان

نیشنل کنونشن دہلی میں پنڈت جواہر لال صاحب کی تقریر

پنڈت جواہر لال صاحب نہرو نے نیشنل کنونشن کے اجلاس دہلی میں جو صدارتی ایڈریس پڑھا۔ اس کا وہ حصہ خاص طور پر قابلِ توجہ ہے۔ جس میں انہوں نے مسلمانِ ہند کا ذکر کیا ہے۔ آئین نو کے ماتحت جو انتخابات ہوئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوگیا ہے۔ کہ کانگرس کو مسلمانوں میں بہت کم اعتماد حاصل ہے۔ چنانچہ پنڈت جی نے خود اعتراف کیا ہے۔ کہ "یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ کانگرسی امیدواروں کو زیادہ شکستیں مسلم حلقوں سے ہوئی ہیں" لیکن اس وجہ سے انہوں نے مسلمانوں پر کوئی الزام قائم نہیں کیا۔ بلکہ اس کی ذمہ واری کانگرس پر ہی عائد کی ہے۔ جیسا کہ انہوں نے کہا:-

"چونکہ ہم نے ایک عرصہ سے مسلم عوام کو فراموش کر دیا ہے۔ اور نہ ہی ہم کانگرس کا پیغام وقت پر ان تک پہونچا سکے۔ اس لئے ہمیں کامیابی نہ ہوئی" اس کے ساتھ ہی پنڈت جی نے متعصب اور تنگدل ہندوؤں کے اس الزام کی بھی پُرزور الفاظ میں تردید کی ہے۔ کہ مسلمان ملک کے غدار۔ اور حُبِّ وطن سے کورے ہیں۔ وہ آزادی کی جد وجہد میں حصہ لینا نہیں چاہتے۔ اور نہ یہ چاہتے ہیں۔ کہ ہندوستان کا انتظام اہل ہند کے ہاتھ میں ہو۔ چنانچہ فرمایا۔ "دیہاتی علاقہ کے جن مسلم حلقوں میں ہم پہنچ سکے۔ ہمیں مسلم عوام نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ ہم نے دیکھا۔ کہ مسلمانوں میں بھی ملوکیت کے خلاف وہی جذبہ کام کر رہا ہے"

اسی سلسلہ میں آپ نے کہا:-

"اگر ہم نے صحیح طریقہ سے ان تک پہونچنے کی کوشش کی۔ تو مسلم عوام بھی جنگ آزادی میں ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔ گذشتہ کئی سالوں سے ہم عوام کو فراموش کئے ہوئے فرقہ پرست ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان سمجھوتے اور عہد نامے کرانے میں وقت ضائع کرتے آ رہے ہیں۔ ہماری پالیسی فیل ہو چکی ہے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ ہم بہت جلد اسے بدل دیں گے"

یہ حقیقت ہے۔ کہ کانگرس نے آج تک نہ صرف عام مسلمانوں کا اعتماد حاصل کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ بلکہ بعض اوقات ان لوگوں میں سے جن پر کانگرس کے نظام کا انحصار تھا۔ بعض نے نہایت مایوس کُن رویہ اختیار کر کے مسلمانوں کو سخت بد دل کر دیا۔ اس وقت جبکہ کانگرس کے صدر صاحب خود مسلمانوں کے بارے میں کانگرس کی کوتاہی کا اعتراف کر رہے ہیں۔ مناسب نہیں۔ کہ گڑے مُردے اکھیڑے جائیں۔ ورنہ بہت سے ایسے افسوسناک واقعات پیش کئے جا سکتے ہیں۔ جو کانگرس کے نہایت ذمہ وار افراد سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر کسی قدر وسعتِ نظر۔ اور فراخدلی سے کام لیا جائے۔ تو اکثریت کے لئے ایک اقلیت کو مطمئن کر دینا اور اس کی نگاہ میں اعتبار جما لینا کوئی بڑی بات نہیں۔ کیونکہ اگر اسے مونہہ مانگی مراعات بھی دے دی جائیں۔ تو بھی اس سے اکثریت کا کچھ نہیں بگڑ سکتا لیکن نہایت ہی رنج اور افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ مراعات تو الگ رہیں۔ مسلمانوں کو اتنا بھی یقین نہیں دلایا جاتا۔ کہ ان کے ساتھ انصاف کیا جائیگا اور جب کوئی ہندو مسلم تنازعہ پیدا ہوتا ہے۔ تو کبھی اس میں ایسا رویہ اختیار نہیں کیا گیا۔ جسے منصفانہ سمجھا جائے۔

لیکن پہلے جو کچھ ہو چکا۔ اسے اگر قطعاً نظر انداز کر دیا جائے۔ تو بھی گزارش ہے۔ کہ جب تک شکستہ خاطر مسلمانوں کے ساتھ ہمدردانہ سلوک نہ کیا جائے۔ اور خوف زدہ مسلمانوں کو تسلی نہ دی جائے۔ کہ ان کی بہتری اور بہبودی کا بھی اسی طرح خیال رکھا جائے گا جس طرح ہندوؤں کا۔ اس وقت تک کانگرس ان میں قبولیت حاصل نہیں کر سکتی۔ کانگرس کا صرف یہ کہدینا کافی نہیں ہو سکتا۔ کہ "ہمارے سامنے عوام کی غربت۔ بے کاری اور ملکی آزادی کے اہم مسائل موجود ہیں۔ جو کہ ہندو مسلمانوں سکھوں اور عیسائیوں کے مشترکہ مسائل ہیں" اور نہ اس طرح عام مسلمان کانگرس کی طرف مائل ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ انہیں وقتاً فوقتاً وہ اکثریت جو ہر طرح کی فوقیت رکھتی ہے۔ خوفزدہ کرتی رہتی ہے چنانچہ اس وقت جبکہ پنڈت جواہر لال صاحب نہرو نیشنل کنونشن کے سٹیج پر یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ کانگرس نے مسلم عوام تک پہنچنے کی کوشش ہی نہیں کی۔ یہ کہہ رہے تھے۔ کہ آئندہ اس کی تلافی کی جائیگی۔ اور مسلمانوں کو اطمینان دلا کر کانگرس کے مویدو مددگار بنایا جائے گا۔ ہندو مہا سبھا کے پردھان جگت گورو شنکر آچاریہ "بمبئی میں تقریر کرتے ہوئے بالفاظ "پرتاپ لاہور (۱۹ مارچ) یہ فرما رہے تھے۔ کہ "ہندوستان ہندوؤں کے لئے ہے۔ کیونکہ مسلمانوں کے کئی اسلامی ممالک ہیں۔ جہاں وہ اگر چاہیں تو جا کر آباد ہو سکتے ہیں۔ مگر ہندوؤں کا کوئی ایسا ملک نہیں"

ظاہر ہے۔ کہ جو لوگ مسلمانوں کے متعلق یہ نقطہ نگاہ رکھتے ہوں۔ اور جن کو سرزنش کرنے کی آج تک کانگرس کو کبھی جرأت نہیں ہوئی۔ ان سے مسلمان کیونکر توقع رکھ سکتے ہیں۔ کہ جب انہیں طاقت اور قوت حاصل ہو جائے گی۔ تو وہ ہندوستان کو ہندوؤں کے لئے نہ بنالیں گے۔ کانگرس اگر مسلمانوں کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے۔ اور اسے ان شکستوں کا حقیقی طور پر احساس ہے۔ جو مسلم حلقوں سے اسے اٹھانی پڑی ہیں۔ تو پھر اسے ان لوگوں کے خلاف بھی آواز اٹھانی چاہیئے۔ جو ہندو مسلم اتحاد میں رخنہ اندازی کرتے رہتے ہیں۔ اور بے اعتمادی کی خلیج کو بڑھانے میں معروف ہیں۔ اور ساتھ ہی عملی طور پر عام مسلمانوں کو یقین دلانا چاہیئے۔ کہ کانگرس ان کے مفادات کی بھی پوری پوری حفاظت کرے گی۔ اور فرقہ وارانہ معاملہ میں عدل و انصاف سے کام لے گی۔

پنڈت جواہر لال صاحب نے ایک بات ایسی بھی کہی ہے۔ جس پر مسلمانانِ ہند کے ہر ایک فرد کو ٹھنڈے دل سے غور کرنا اور دیکھنا چاہیئے۔ کہ مسلمانوں کے باہمی تفرقہ اور شقاق نے ان کی حالت کس قدر عبرتناک بنا دی ہے۔ پنڈت جی نے کہا:- "چونکہ مسلم عوام اور معزز طبقہ کا کوئی ایسا لیڈر نہیں۔ جو ان سب کو اپنے پیچھے لگا سکے۔ اس لئے ان بیچاروں کی حالت شتر بے مہار کی سی ہوگئی ہے اور اس بیکسی اور بے بسی کی حالت پر پیچ و تاب کھاتے ہیں اور محسوس کرتے ہیں۔ کہ ان کے فرقہ پرست لیڈروں نے ان کو سیاسی طور پر کمزور کر دیا ہے"

ہم پنڈت جی کے متعلق یہ تو نہیں کہتے۔ کہ مسلمانوں کی اسی عبرتناک حالت نے ان کو اس طرف متوجہ کیا ہے۔ کہ کانگرس کے جھنڈے کے نیچے لانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ شتر بے مہار کو جدھر کوئی چاہے۔ بآسانی لے جا سکتا ہے مگر مسلمانوں سے یہ ضرور کہتے ہیں۔ کہ اس بے بسی بے چارگی اور پراگندگی کی حالت میں اگر وہ کانگرس کے ساتھ مل گئے۔ تو بھی کسی بھلائی اور بہتری کی توقع نہ رکھیں۔ قدر ہمیشہ طاقت، جتھہ اور نظام کی ہوتی ہے۔ پس جہاں ہم مسلمانوں سے یہ کہتے ہیں۔ کہ وہ ملک کی ترقی اور خوشحالی اور آزادی کے لئے کانگرس کی آئینی جد وجہد میں ضرور شریک ہوں۔ وہاں اس سے بھی زیادہ ضروری امر یہ ہے کہ وہ آپس میں متحد ہوں منظم ہوں۔ اور کامیاب مخلصانہ خدمات سرانجام دینے والے لیڈروں کی اطاعت کرنا سیکھیں۔ ورنہ پراگندہ حالت میں اگر کانگرس میں شریک ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیغمبر ایران حضرت زرتشت علیہ السّلام

زرتشتی مذہب کے مقدّس بانی کے مختصر سوانح حیات

(۲)

آغاز وحی

حضرت زرتشت کی عمر جب تیس برس کی ہوئی تو موسم بہار میں ایکدن جبکہ آپ آذربیجان کے دریائے ڈیٹی کے کنارے کھڑے تھے۔ آپ نے عالم کشف میں ایک نہایت خوبصورت اور چمکتی ہوئی شکل دیکھی۔ اس نے حضرت زرتشت سے کہا۔ اپنے کپڑوں کو اتار اور لوگوں کو خدا کی طرف بلا۔

روایات سے پتہ چلتا ہے۔ کہ یہ فرشتہ پھر آپ کی روح کو آسمان کی طرف لیگیا اور حضرت زرتشت نے اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کے حضور پایا۔ لکھا ہے وہاں خدا کے جلال اور اس کے ملائکہ کی روشنی اس قدر تھی۔ کہ حضرت زرتشت کو اپنا سایہ تک نظر نہ آتا تھا خدا کے حضور آپ نے اپنی عبودیت کا اظہار کیا۔ اور رب العالمین کے جبروت اور جلال کی بڑائی بیان کی۔ اس پر خدا تعالےٰ کی طرف سے آپ کو تمام ضروری احکام عطا ہوئے۔ بہت سے باطنی علوم سے آپ بہرہ ور کیئے گئے آپ کو اپنے مذہب کی آئندہ حالت اور اس کے عروج کا پورا نقشہ دکھایا گیا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ آپ کو اور آپ کے متبعین کو کن کن مصائب سے گزرنا پڑے گا۔ کس طرح دشمن آپ کو نابود کرنا چاہیں گے۔ اور پھر کس طرح خدا کی نصرت کا ہاتھ ظاہر ہوگا۔ اور سُرعت کے ساتھ آپ کا مذہب گرد و گرد کے علاقوں میں پھیل جائے گا۔ گویا یہ ایک قسم کا معراج تھا۔ جو آپ کو ہؤا۔ روایات کہتی ہیں۔ کہ یہ کشفی حالت ایک دن میں تین دفعہ آپ پر وارد ہوئی +

سال مذہب

پارسی لوگ حضرت زرتشت کے اس معراج کو پہلی کانفرنس یا پہلی ملاقات کہتے ہیں۔ اور اس سال کو جس میں آپ پر نزولِ وحی ہؤا "سالِ مذہب" کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اس کے بعد چھ مرتبہ اور بھی آپ کو شرف حضوری حاصل ہؤا۔ مگر وہ یزدان کے سامنے نہ تھیں بلکہ فرشتوں کے سامنے تھیں۔ چنانچہ پہلی حضوری بہمن کے سامنے ہوئی۔ دوسری اردی بہشت کے سامنے تیسری شہریور کے سامنے۔ چوتھی اسفندارمد کے سامنے۔ پانچویں خورداد کے سامنے اور چھٹی امرداد کے سامنے۔

اس موقعہ پر غلطی سے مؤرخین یہ لکھتے ہیں۔ کہ ان سات حضوریوں کے بعد آپ پر وحی کا نزول بند ہوگیا۔ حالانکہ انبیاء پر مستقل طور پر وحی کا نزول بند نہیں ہوسکتا۔ ہاں اگر کچھ وقفہ ہوجائے جسے زمانہ فترت کہا جاتا ہے تو یہ جدا امر ہے +

حضرت زرتشت علیہ السّلام کی آزمائش

اللہ تعالےٰ کی طرف سے پہلی حضوری میں ہی حضرت زرتشت علیہ السلام کو بتا دیا گیا تھا۔ کہ دنیا میں تمہارے راستہ میں اہرمن کانٹے بچھائے گا۔ فتنے برپا کرے گا۔ اور مختلف طریقوں سے ورغلائے گا۔ اور یہ ہماری طرف سے تمہاری ثابت قدمی کا امتحان ہوگا چنانچہ اس کے مطابق چھ کانفرنسوں کے بعد حضرت زرتشت علیہ السلام شیطان سے آزمائے گئے۔ اہرمن آپ سے مخاطب ہؤا اور کہنے لگا۔ اے پوروشسپ کے بیٹے مجھے تباہ نہ کرنا۔ تیری ماں کا میں معبود رہا ہوں۔ تو بھی ہرمزد کی پرستش چھوڑ دے۔ اور میرا ہو جا میں تجھے بادشاہت دلواؤں گا۔ حضرت زرتشت علیہ السلام نے جواب دیا یہ کبھی نہیں ہوسکتا۔ دولت عزت اور اس ملک کی سلطنت کیا۔ اگر تو دنیا بھر کی سلطنتیں مجھے خدا تعالےٰ کی عبادت کے بدلے میں دے۔ تو بھی میں پروا نہیں کرتا۔ میں خدا تعالےٰ کی عبادت کروں گا۔ اور اسی کے پاک مذہب کی اشاعت کروں گا۔ خواہ میرے جسم کی بوٹی بوٹی اڑ جائے۔ اہرمن نے کہا آخر تو کس ہتھیار سے مجھے اور میری نسل کو فنا کرے گا۔ حضرت زرتشت نے کہا مقدس ہتھوڑوں سے تیرا سر کچلوں گا اور ہرمزد کے الہامی لفظوں سے تجھے بھسم کروں گا۔ یہ کہہ کر حضرت زرتشت نے دعائیں پڑھنی شروع کیں اور اہرمن بھاگ گیا +

اس کے علاوہ ایک اور موقعہ پر بھی شیطان سے آپ کی آزمائش ہوئی۔ چنانچہ لکھا ہے۔ کہ شیطان نے اس برگزیدۂ یزدان کو عورت کے لباس میں دھوکا دینا چاہا لیکن ناکام رہا۔

حضرت زرتشت علیہ السلام کی یہ آزمائش ویسی ہی ہے۔ جیسے اناجیل میں لکھا ہے کہ حضرت مسیح شیطان سے آزمائے گئے۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شانِ بلند ملاحظہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں میرا شیطان مسلمان ہوچکا ہے۔ اور وہ نیکی کے سوا مجھے کچھ نہیں کہتا +

تبلیغ و اشاعت

پہلی حضوری کے بعد جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو تبلیغ اور اصلاح خلق کا حکم ملا۔ تو آپ نے لوگوں کو حق کی طرف بلانا شروع کیا۔ لیکن جب کہ خدا تعالےٰ کے تمام پیاروں کے ساتھ ہوتا چلا آیا ہے۔ آپ کی سخت مخالفت کی گئی۔ آپ پر مختلف قسم کے مظالم کیئے گئے۔ جب آپ کو یقین ہوگیا۔ کہ آذربیجان کے وسیع ملک میں ایک متنفس بھی ایسا نہیں جو آپ کو قبول کرنے کے لئے تیار ہو۔ تو آپ آذربیجان سے فارس چلے گئے لیکن اس ملک میں بھی کسی نے آپ کی طرف توجہ نہ کی۔ پھر آپ ہندوستان میں آئے اور اپنا مذہب راجاؤں کے سامنے پیش کیا۔ مگر ناقدری سے یہاں بھی پالا پڑا۔ اس کے بعد آپ چین اور ترکستان میں پھرتے رہے۔ مگر ہر جگہ آپ کا انکار کیا گیا۔ بلکہ یکے بعد دیگرے ان تمام جگہوں سے آپ کو بے رحمی سے نکال دیا گیا پھر ترکستان سے فرغانہ پہونچے مگر وہاں کے حاکم نے آپ کو قتل کر دینا چاہا۔ ناچار آپ کو وہاں سے بھی نکلنا پڑا۔ اسی جدوجہد میں دس سال گذر گئے۔ اور کوئی شخص آپ پر ایمان نہ لایا۔ لیکن خدا تعالےٰ چونکہ آپ کے ساتھ تھا۔ اس نے آپ کی تضرعات کو سنا۔ اور ایک شخص میدیوماہ کو جو آپ کا چچا زاد بھائی تھا۔ اس بات کی توفیق دی۔ کہ وہ آپ کو قبول کرے۔ چنانچہ دس سال کے عرصہ میں صرف میدیوماہ آپ پر ایمان لایا۔ اس کا ایمان لانا آئندہ کی وسیع کامیابیوں کا پیش خیمہ تھا کیونکہ جیسا کہ لکھا ہے۔ حضرت زرتشت علیہ السلام نے دس سال پہلے ایک رویا میں دیکھا تھا۔ کہ میدیوماہ ایک مظفر فوج لئے ہوئے ان سے ملنے کو آرہا ہے۔

ایران کے بادشاہ کے پاس جانے کا حکم

مورخین لکھتے ہیں جب سیلاب مخالفت پورے زوروں پر تھا۔ تو آپ کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے حکم ہؤا۔ کہ ایران کے بادشاہ گشتاسپ بن لہراسپ کی طرف جاؤ۔ حضرت زرتشت نے بھی گشتاسپ کے متعلق اللہ تعالےٰ کے حضور بہت دعائیں کی تھیں

۶۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چنانچہ اس حکم کے مطابق آپ اس کے دار السلطنت بلخ میں پہنچے گشتاسپ ایک نیک دل بادشاہ تھا۔ لیکن اس کے اراکین نہایت سنگدل لا مذہب توہمات کے منقلد اور خیالات فاسدہ کے متبع تھے۔ ان میں قساوت و شقاوت بھی انتہا کو پہونچی ہوئی تھی۔ غرض حضرت زرتشت کے پرانے اعداء یہاں بھی اقتدار کی حالت میں تھے۔ خاص کر ان میں سے ایک سیاہ باطن زاک نامی جس کی وجہ سے یہاں بھی حضرت زرتشت کو بہت سی تکلیفیں اٹھانی پڑیں۔ بہرحال حضرت زرتشت جب گشتاسپ کے دربار میں پہونچے۔ تو دیکھا۔ کہ تمام دربار علماء اور جبہ پوشوں سے بھرا ہوا ہے۔ جنہیں اس زمانہ میں گگ اور کرپ کہا کرتے تھے۔ آپ نے ان لوگوں کے سامنے اپنا مذہب پیش کیا۔ تو گشتاسپ نے خاموشی اور کامل سکون کے ساتھ تمام باتیں سنیں لیکن ابھی آپ اپنی باتیں ختم نہ کرنے پائے تھے۔ کہ زاک اور دوسرے کج فہم علماء بول اٹھے۔ اور انہوں نے تینتیس سوالات پیش کر دیئے۔ آپ نے ان کے اعتراضات کے ایسے دندان شکن جواب دیئے۔ کہ وہ حیران رہ گئے۔ لیکن اپنی ناکامی دیکھ کر ان کی مخالفت کی آگ اور بھی بھڑک اٹھی۔ اور انہوں نے فیصلہ کیا۔ کہ ہم حضرت زرتشت سے مناظرہ کریں گے۔ چنانچہ شاہ گشتاسپ کے حکم سے تین روز مناظرہ ہوتا رہا۔ وہ لوگ بہت کچھ غور و خوض کرتے۔ کتابیں دیکھتے مشورے کرتے۔ اور پھر صبح سے ہی مناظرہ شروع کر دیتے۔ لیکن حضرت زرتشت کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس مناظرہ میں نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ حضرت زرتشت نے ان کے ہر اعتراض کا سو دلائل سے رد کیا۔ اور آخر مخالفین کو خاموش کر کے چھوڑا۔

مناظرہ کا اثر

اس مناظرہ کے نتیجہ میں بادشاہ کے دل میں حضرت زرتشت کی وقعت بیٹھ گئی اور اس نے آپ سے نام۔ نسب اور وطن وغیرہ کا حال پوچھا۔ حضرت زرتشت نے یہ موقعہ غنیمت سمجھتے ہوئے بادشاہ سے کہا۔ کہ کل تمام سپاہ اور حکمائے سلطنت کو جمع کیا جائے۔ تاکہ میں ان کے سامنے حالات بیان کروں۔ بادشاہ نے ایسا ہی کیا۔ چونکہ تین روز کی مسلسل بحث نے آپ کی دھاک بٹھا دی تھی۔ اس لئے کسی کو ان کے سامنے چون و چرا کی جرأت نہ ہوئی۔ اور انہوں نے پیغام حق پہونچایا۔ اور بادشاہ کو بھی تبلیغ کی۔ لیکن بادشاہ کی تسلی نہ ہوئی۔ اور اس نے آپ سے کوئی معجزہ طلب کیا۔ آپ نے اپنی کتاب اوستا اسے نکال کر دکھائی۔ اور کہا۔ کہ اس سے بڑھ کر اور کوئی معجزہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کے مقابلہ میں شیطانی لوگوں کا ٹھہرنا ناممکن ہے پھر آپ نے جستہ جستہ مقامات پڑھ کر بھی سنائے۔ بادشاہ نے مزید مطالعہ کے لئے کتاب اپنے پاس رکھ لی۔ اور حضرت زرتشت کو نہایت عزت و احترام کے ساتھ ایک مکان میں اتروا دیا۔

حضرت زرتشت کو عزت حاصل کرتے دیکھ کر بادشاہ کے درباری جل اٹھے۔ اور سب نے متفق ہو کر ان کی تذلیل کے لئے مزید تدابیر سوچنی شروع کر دیں۔

حضرت زرتشت کا معمول

حضرت زرتشت کا معمول تھا۔ کہ جب تک مکان پر رہتے۔ مطالعہ و عبادت میں مصروف رہتے۔ اور جب کہیں جاتے تو قفل لگا کر کنجی چوکیدار کو دے جاتے جو حکومت کی طرف سے حفاظت کے لئے مقرر تھا۔ دشمنوں نے اس چوکیدار کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ اور کچھ رشوت دے کر اس کے ذریعہ حضرت زرتشت کے بستر اور تکیہ وغیرہ میں بعض ناپاک چیزیں یعنی کتے۔ اور بلی کا خون۔ اور ان کے بال اور سر اور ناخن اور مردوں کی ہڈیاں وغیرہ رکھوا دیں۔ ادھر بادشاہ سے جا کر کہا۔ کہ زرتشت جادوگر ہے۔ اور اس کے ثبوت میں وہ چیزیں ان کے مکان اور اسباب میں جا کر دکھلا دیں بادشاہ پر اس کا ایسا اثر ہوا۔ کہ اس نے حضرت زرتشت کو قید کر دیا۔ اور اوستا اٹھا کر پھینک دی۔ حالت قید میں بھی آپ پر سخت پہرہ لگایا گیا۔ لیکن جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کے قید ہونے کی حالت میں عزیز مصر کو آپ کی بریت اور بے گناہی کا علم ہوا۔ اسی طرح گشتاسپ شاہ ایران کو حضرت زرتشت کی حالت قید میں اس بات کا علم ہوا۔ کہ آپ ان تمام الزامات سے بری ہیں۔ جو دشمن آپ پر لگاتے ہیں۔ مگر اس کے لئے خدا تعالیٰ نے جو حالات پیدا کئے۔ وہ نہایت عجیب اور حیران کن ہیں۔

مشکی گھوڑے کا صحت یاب ہونا

لکھا ہے۔ کہ حضرت زرتشت حالت قید میں ہی تھے۔ کہ اتفاقاً بادشاہ کے نہایت عزیز مشکی گھوڑے بہزاد نامی کی ٹانگیں رہ گئیں اور اس کا ہلنا جلنا بالکل موقوف ہو گیا۔ تمام اطباء اس کا علاج کرتے کرتے تھک گئے۔ مگر وہ اچھا ہونے میں نہ آیا۔ حضرت زرتشت کو اس بات کا علم ہوا۔ تو آپ نے بادشاہ کو کہلا بھیجا۔ کہ یہ اللہ تعالیٰ کے غضب کا نشان ہے۔ جو اس نے تمہاری تنبیہ کے لئے بھیجا۔ اگر تم مجھے رہا کر دو۔ اور بعض شرائط تسلیم کر لو۔ تو میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کروں گا اور وہ تمہارے مشکی گھوڑے کو اچھا کر دے گا۔ بادشاہ یہ سنکر بہت خوش ہوا۔ اس نے فوراً حضرت زرتشت کو رہا کر دیا۔ اور منہ مانگا انعام دینے پر راضی ہو گیا۔ حضرت زرتشت نے بادشاہ سے عہد لیا۔ کہ اگر گھوڑے کا ایک پاؤں اچھا ہو جائے۔ تو وہ آپ پر ایمان لے آئے۔

قول و قرار ہونے پر حضرت زرتشت نے دعا کی۔ اور اپنا داہنا ہاتھ گھوڑے کے اگلے داہنے پاؤں پر پھیرا۔ جو اچھا ہو گیا۔ دوسری شرط یہ تھی۔ کہ شہزادہ اسفندیار عہد کرے۔ کہ وہ میرے مذہب کی اشاعت کے لئے ہر ممکن کوشش عمل میں لائے گا۔ اسفندیار نے عہد کیا اور حضرت زرتشت نے گھوڑے کی پچھلی داہنی ٹانگ پر ہاتھ پھیرا۔ اور وہ بھی اچھی ہو گئی۔

تیسری شرط ملکہ کا ایمان لانا تھی۔ اس شرط کے ایفا پر تیسری ٹانگ پر آپ نے ہاتھ پھیرا۔ اور وہ بھی شفایاب ہو گئی۔ چوتھی شرط یہ تھی۔ کہ دربان سے دریافت کیا جائے۔ کہ وہ ناپاک چیزیں کس طرح میرے اسباب تک پہونچیں اور پھر اصل مجرمین کو سزا دی جائے۔ چنانچہ پوچھنے پر دربان نے اصل حال بیان کر دیا۔ اور چار آدمیوں کی سازش بتلائی۔ ان چاروں کو قتل کیا گیا۔ اور حضرت زرتشت نے گھوڑے کی چوتھی ٹانگ پر ہاتھ پھیرا۔ اور وہ بھی اچھی ہو گئی۔ بادشاہ یہ معجزہ دیکھ کر آپ کا مخلص مرید بن گیا۔ اور اس نے زرتشتی مذہب کے مخلصین کا خطاب پایا۔

اس طرح حضرت زرتشت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے گشتاسپ کی طرف جانے کا جو حکم ملا تھا۔ وہ بلحاظ نتائج زرتشتی مذہب کے لئے نہایت مفید اور بابرکت ثابت ہوا۔ مستند کتابوں میں مذکورہ معجزہ کے علاوہ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ شاہ گشتاسپ کے والد لہراسپ اور وزیر سلطنت سخت بیمار ہو گئے تھے۔ اور حالت مایوس کن ہو چکی تھی۔ جو حضرت زرتشت کی دعا سے صحتیاب ہو گئے۔

گشتاسپ کے ایمان لانے کا اثر

بادشاہ کے ایمان لانے کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ تمام بڑے بڑے امراء و عمائد نے زرتشتی مذہب اختیار کر لیا جن میں سے سب سے بڑھ کر قابل ذکر جاماسپ ہے۔ جو بادشاہ کا وزیر اعظم اور سلطنت کا جانثار تھا۔ اور حضرت زرتشت کی وفات کے بعد آپ کا خلیفہ ہوا۔ شاہی خاندان میں سے گشتاسپ کے باپ لہراسپ اس کے بھائی زریر۔ اس کی بیوی ہوتاسا اور دو بیٹوں سپنتوداتا اور پشوتن نے بھی زرتشتی مذہب اختیار کر لیا۔ گشتاسپ کے ایک وزیر فرشوشتر نے تو صرف حضرت زرتشت کو قبول ہی نہیں کیا۔ بلکہ اپنی بیٹی ہووی کو بھی آپ سے بیاہ دیا۔ غرض بادشاہ اور ملکہ کے ایمان لانے سے ارکان سلطنت اور خاندان شاہی کے افراد نے بالاکراہ اس مذہب کو قبول کر [illegible] زرتشتی مذہب نے نہایت سرعت کے ساتھ ترقی کی طرف [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی معاملات

برما اور ہندوستان کے درمیان شرح ڈاک میں اضافہ

ہندوستان سے برما کی علیحدگی کا پہلا نتیجہ یہ نکلا ہے۔ کہ برما اور ہندوستان کے درمیان کارڈوں۔ لفافوں اور تاروں وغیرہ کی شرحیں دوچند کر دی گئی ہیں۔ اس اضافہ کا ایک نہایت نقصان رساں پہلو یہ ہے۔ کہ اس تجارت پر جو ہندوستان اور برما کے درمیان قائم ہے نہایت ناخوشگوار اثر پڑے گا۔ اور برما میں مقیم ہندوستانیوں کے لئے ڈاک کا یہ بہت بڑا مالی بوجھ ناقابلِ برداشت ہو گا برما میں مقیم ہندوستانی حکومت برما کے اس طریق عمل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کر رہے ہیں۔ حکومتِ ہند کو چاہیئے کہ اس معاملہ میں مداخلت کر کے ڈاک کے محصولات کو حدِ اعتدال پر لانے کی کوشش کرے۔

ریاست حیدر آباد کے نئے وزیر اعظم

مہاراجہ سر کشن پرشاد صدر اعظم حیدر آباد کے صدارت عظمیٰ سے سبکدوش ہونے پر آنریبل سر اکبر حیدری کو وزیر اعظم کے منصب پر متقرر کیا گیا ہے۔ یہ تقرر ہر لحاظ سے مناسب و موزوں ہے۔ کیونکہ سر موصوف کی انتظامی قابلیت اور مالی اور سیاسی معاملات میں نہائت شاندار تدبر اور بیداری مغزی مسلم ہے۔ آنریبل سر اکبر حیدری نے مملکت نظام کے مالی معاملات میں بے نظیر قابلیت اور استعداد کا ثبوت دیا ہے۔ علاوہ ازیں آپ نے گول کانفرنسوں کے دوران میں جو خدمات سرانجام دی ہیں۔ وہ نہائت شاندار ہیں۔ اور آپ ہر لحاظ سے اس جلیل القدر عہدہ کے اہل ہیں۔

سالِ نو کا میزانیہ اور اصلاح دیہات

سر جیمز گرگ فنانس ممبر کے مسودہ قانون مالیات (فنانس بل) پر اسمبلی میں کافی بحث ہوئی۔ اور حکومت کو کئی شکستیں بھی کھانی پڑیں۔ لیکن قطع نظر اس بات کے کہ نئے میزانیہ میں گذشتہ سالوں کی طرح فوجی مصارف اور نظم حکومت کے اخراجات کے لئے بہت بڑی رقوم رکھی گئی ہیں۔ یہ امر حیرت انگیز ہے۔ کہ اصلاح دیہات کی مد اب کے بالکل غائب ہے۔ گذشتہ سالوں میں اس کے لئے ایک خاصی رقم رکھی جاتی رہی ہے۔ اور اسے مختلف صوبوں میں دیہات کی ترقی کے لئے تقسیم کیا جاتا رہا ہے۔ لیکن موجودہ بجٹ میں اس کا ذکر تک نہیں۔ اس سے یہ شبہ تقویت حاصل کر رہا ہے۔ کہ گذشتہ سالوں میں اصلاح دیہات کی طرف حکومت نے اس لئے توجہ کی۔ کہ اصلاح دیہات کا کانگرس نے جو پروگرام مرتب کیا ہے اسے ناکام بنایا جائے۔ اور دیہات میں اس کا اثر نہ ہونے دیا جائے۔ جو انتخابات میں نمایاں ہو۔ اب جبکہ انتخابات ختم ہو گئے ہیں۔ حکومت نے اصلاح دیہات سے اپنی توجہ ہٹالی ہے۔ ممکن ہے یہ قیاس آرائی درست نہ ہو۔ لیکن انتخابات کے اختتام کے ساتھ ہی ایک مقررہ مد کو اڑا دینا قیاس آرائی کا باعث بن سکتا ہے۔

والئے نیپال کی سلور جوبلی اور جوا

ان دنوں ریاست نیپال میں مہاراج ادھیراج بیر کرم شاہ دیو کی سلور جوبلی کی تقریب نہائت دھوم دھام سے منائی جا رہی ہے۔ اور اس سلسلہ میں رعایا کو سات دن کے لئے جوا کھیلنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ عوام الناس اسے نعمت غیر مترقبہ سمجھ کر اس میں مشغول ہو گئے۔ اگر جوا نقصان رساں چیز ہے۔ اور اسی وجہ سے اس کی اجازت نہیں دی جاتی۔ تو جشن مسرت کے موقعہ پر اس کی عام اجازت دے دینا نہائت معیوب امر ہے۔ لیکن اگر اس میں کوئی بری بات نہیں۔ تو پھر سات دن کی کیا شرط ہے۔ کھلی اجازت دے دی جائے۔ اور کوئی پابندی نہ عائد کی جائے۔

کانگرس کی شرط

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا جو اجلاس دہلی میں منعقد ہوا۔ اس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ کانگرس اس شرط پر وزارتیں قبول کرنے کے لئے تیار ہے کہ صوبائی مجالس وضع آئین میں کانگرس پارٹیوں کے لیڈروں کو گورنر کی طرف سے یقین دلایا جائے۔ کہ جب تک کانگرس لیڈر اور اس کا کابینہ آئین کے اندر رہ کر کام کرے گا۔ گورنر مداخلت نہیں کرے گا۔ اور وزرا کے مشورے کو رد نہیں کریگا نیز کانگرس پارٹی کے لیڈر کو وزارت مرتب کرنے سے پہلے بیباک طور پر یہ اعلان کرنے کا اختیار حاصل ہو۔ کہ اسے گورنر کی طرف سے اس قسم کا یقین دلایا گیا ہے۔ قطع نظر اس سے کہ حکومت اس شرط کے متعلق کیا طرزِ عمل اختیار کرتی ہے سوال یہ ہے۔ کہ کانگرسی آئین کے ماتحت وزارت چلائیں گے یا قانون کے خلاف اگر وہ آئین کی پابندی کریں گے۔ تو کسی گورنر کے لئے ممکن ہی نہ ہو گا۔ کہ ان کے کام میں مداخلت کرے۔ اور اگر کرے گا تو حکومت کو مشکلات میں ڈالے گا۔ اور آئینِ نو کو ناکام بنانے کا مرتکب ہو گا۔

پس کانگرس قبل اس کے کہ گورنر کی مداخلت کے متعلق اس قسم کی شرط منوائے اسے خود اعلان کرنا چاہیئے۔ کہ اس کا طریق عمل کیا ہو گا۔ آئین کی پابندی یا بے آئینی۔ اگر آئین کی پابندی کی جائے۔ تو پھر حکومت بھی کہہ دے گی۔ کہ گورنر مداخلت نہیں کریں گے۔

فنانس بل کی ترمیمات

سر جیمز گرگ فنانس ممبر نے اسمبلی میں جو مسودہ قانون مالیات پیش کیا تھا۔ اس پر اسمبلی میں کافی لے دے ہو چکی ہے۔ اور اس کی بعض دفعات میں اسمبلی نے ترامیم بھی منظور کی ہیں۔ اس میں آخری اور سب سے اہم ترمیم پوسٹل شرحوں میں تخفیف کے متعلق پیش کی گئی تھی۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ پوسٹ کارڈ اور جوابی کارڈ کی قیمت کو کم کر کے علی الترتیب دو پیسہ اور ایک آنہ کر دی جائے۔ ۱۹ مارچ کو اس ترمیم پر کافی بحث ہوئی۔ اور بالآخر اسمبلی نے ۶۷ آرار کی موافقت۔ اور ۴۳ کی مخالفت سے اسے منظور کر لیا۔ پوسٹ کارڈ اور جوابی کارڈ کی شرحوں میں تخفیف کی اس ترمیم کا ایک معتدبہ اکثریت سے منظور ہو جانا اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ ہندوستانی عوام کے لئے ان کی موجودہ شرح جو گذشتہ چند سالوں سے بڑھا دی گئی تھی ناقابلِ برداشت ثابت ہو رہی ہے۔ لہذا حکومت کو چاہیئے کہ وہ عوام کے مفاد کے پیشِ نظر اس ترمیم کو اسی رنگ میں منظور کرے جس میں اسمبلی نے اسے پاس کیا ہے۔

417

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقعات عالم پر نظر

۱- مسولینی اور مسلمان
۲- کانگریس اور وزارتیں
۳- مسلم یونیورسٹی اور احمدی

(الفضل کے سیاسی نامہ نگار کے قلم سے)

(۱)

نئی اطالیہ کا بنانے والا مسولینی جہاں بحیرہ روم سے برطانیہ کے اثر کو خارج کرنے اور اپنی بحری عظمت قائم کرنے کی تدابیر کر رہا ہے۔ اور جس طرح قبرص کے برابر جزائر روڈس کو قلعہ بند کر کے اس بحیرہ کے مشرقی پانیوں پر مقابل کی حکومت قائم کر چکا ہے۔ اسی طرح وہ مالٹا کے مقابل اب میجور کا پر قابض اور مغربی بحیرہ روم میں برطانیہ کا مد مقابل بن چکا ہے۔ تری کے علاوہ خشکی پر بھی اٹلی کے اس قائد اعظم کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ فلسطین اور مصر میں اگر برطانوی چھاؤنیاں ہیں۔ اور جبل الطارق میں اگر برطانوی بری بحری و فوجی مراکز ہیں تو لیبیا۔ سرانیکا اور سیوطہ میں اٹالین قدم جم چکا ہے۔ بحیرہ روم سے باہر اگر بحیرہ قلزم میں انگریزی سوا کن اور پورٹ سوڈان کوئی جنگی اہمیت رکھتے ہیں۔ تو سوداکو بھی جنگ کا کچھ کم مرکز نہیں بنایا گیا۔ اٹالین ابی سینیا اور ارٹیریا

نواب بحر ہند کے مغربی ساحل پر وہی کچھ بن رہے ہیں جو انگریزی ہندوستان اور برطانوی مشرقی افریقہ سواحل بحیرہ عرب پر بن چکے ہیں۔ اس مقابلہ کے سوا وہ مسولینی نے ایک اور زیادہ موثر اور نہایت عمدہ طریق اختیار کیا ہے جس کی طرف سے برطانوی سیاست دان غافل ہو رہے تھے۔ وہ مسلمانوں کے ساتھ نرمی و محبت کا برتاؤ ہے۔ اٹلی ان دنوں خاص طور پر مسلمانوں کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ کر رہی ہے اور مسولینی اپنے تئیں مسلمانوں کا ہمدرد ظاہر کر رہا ہے۔ ان دنوں دنیا کی فسطائی تحریک کا یہ سب سے بڑا رئیس طرابلس الغرب میں خود جا کر اٹالین قوت کا مظاہرہ کر رہا اور مسلمانوں کے ساتھ تلطف و اخلاق سے پیش آ رہا ہے چنانچہ اُس نے اپنے استقبال میں اللہ اکبر کے نعرے لگوائے۔ اٹلی جس قدر مسلمانوں کے ساتھ تعلقات بڑھائیگا۔ اور مسلمانوں سے عدل و انصاف کرے گا۔ اسی قدر زیادہ فائدہ میں رہیگا ؛

(۲)

نئے آئین کے ماتحت قائم ہونے والی صوبجاتی ہندوستانی حکومتیں پنجاب و سندھ سے باہر کانگرسی اثرات سے کاملاً یا قریباً متاثر ہیں۔ اور کانگرس نے اس کامیابی کو دیکھکر دستور کے ماتحت حکومت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگر کانگرسی وزرا صرف ۵۰۰ روپے ماہوار مشاہرہ لیکر حکومت کے خزانہ کا بار کم کریں۔ اور رعایا کے جذبات مذہبی آزادی اشرار کی ناجائز احراریت کا خاتمہ کرے تو وہ صحیح معنوں میں ہندوستان و انسانیت کے خادم ہوں گے۔ گر گورنروں سے اختیارات مداخلت و تحفظ کے عدم استعمال کا مطالبہ قبل از وقت ہے۔ کیونکہ گورنر آئینی گورنر ہیں۔ اور مجبور ہیں۔ کہ ہندو مسلمان وزراء کا حسب ذیل تناسب کابینہ وزارت میں رکھیں۔

	ہندو		مسلمان
مدراس	۵	:	۱
بمبئی	۴	:	۱
بنگال	۲	:	۳
یو پی	۲	:	۱
پنجاب	۳	:	۴
سی۔ پی برار	۵	:	۱
صوبہ سرحد	۱	:	۴
اڑیسہ	۳	:	۰
سندھ	۱	:	۲
آسام	۲	:	۲

کانگرس کے انتخابات میں مسلمان کانگرسی جو وزارت کے قابل ہوں۔ اور جن پر کانگرسی وزیراعظم اعتماد نہیں کر سکے کم یا بالکل نہیں ہیں۔ اور غیر کانگرسی وزیر نہ لئے جائیں۔ پھر دستور کے خلاف ہندو حکومتیں قائم ہونگی۔ اور گورنر کا فرض ہوگا۔ کہ مداخلت کرے۔ اور مسلمان وزراء کے تقرر کا مطالبہ کرے۔ کوئی گورنر مجاز نہ ہوگا۔ کہ آئین کے خلاف کس جماعت کے حقوق کو پامال ہونے دے۔ اس لئے کانگرس کا محض اپنی طاقت پر حکومت کرنا موجودہ حالت میں محال اور صدر کانگرس کا دعوے کہ ہندوستان میں کانگریس اور حکومت کے سوا بہتر یا کوئی جماعت نہیں صحیح نہیں۔ ورنہ کانگرس کی وزارتیں کلیتہً کانگرسی ہو سکتی ہیں نہ کانگرسی گورنروں سے عدم مداخلت کا عہد لے سکتی ہے۔

(۳)

شومئے اعمال اور بدقسمتی سے مسلمانوں کے اندر شرارت پسند گروہ کے باعث ہمیشہ فتنہ برپا رہتا ہے۔ قومی درسگاہ علیگڈھ کالج کو سید محترم نے سیاسی جراثیم و مرض تفرقہ سے محفوظ رہنے کی کوشش کی۔ نواب محسن الملک نے باوجود شیعیت کے سخت مخالف ہونے کے اپنے رویہ کو علیگڈھ آتے ہی بدلا۔ اور جو "کہے مسلمان وہی مسلمان" اسلامی قومیت کی تعریف قرار دی۔ حکومت سے تعلقات نے علیگڈھ کو ترقی دی۔ مگر ایک وقت ایسا آیا۔ کہ عدم تعاون کے دیوے اسلامی درسگاہ کو کوہ قاف میں اٹھا کر لیجانا چاہا۔ اور بحیرہ خضر میں غرق کرنے کا منصوبہ کیا۔ مگر ہوشمند دور اندیش محافظین نے بروقت بیداری و بیدار مغزی سے کام لے کر اسے بچایا۔

اب علیگڈھ مسلم یونیورسٹی میں احمدیت کے مخالف اور سیاست میں مایوس شدہ لوگوں کی توجہ سے مذہب کے پردہ میں عدم تعاون تحریک کے دنوں کی سی نئی سرگرمی ہے اور سید کے اصول اور اس کے جانشینوں کے تعامل کے خلاف شورش پسند لامذہب گروہ انجمن مخالف اسلام لاہور کے پست اقبال کی طرف جھک رہا ہے۔ حالانکہ اس میں سراسر تباہی کا بیج دکھائی دے رہا ہے جس کی نشوونما ہوئی۔ تو آج احمدیوں کے خلاف جو ہتھیار استعمال کیا جا رہا ہے۔ وہ کل ہمدردیوں پھر شیعوں اور ایسا ہی دوسرے فرق کے خلاف استعمال ہوگا۔ اور مذہبی گروہ کو حق ہوگا۔ کہ دہریت نواز لامذہب گروہ کا یونیورسٹی سے استیصال کرے۔ تفرقہ کی خلیج اس قدر وسیع ہوگی۔ کہ اس کا پاٹنا ناممکن ہوگا۔ ہم تو چاہتے ہیں۔ کہ مسلمان ریاستیں ہی رہیں۔ قومی درسگاہیں زیادہ ترقی کریں۔ چنانچہ جن لوگوں کو شکایت تھی۔ کہ احمدی علیگڈھ کے کاموں میں حصہ نہیں لیتے۔ ان کو علم ہے۔ کہ باوجود ہماری تبلیغی اخراجات کی کثرت کے ہم کچھ تھوڑا بہت حصہ لیتے ہیں۔ اگر بانیئے سلسلہ نے اس چندہ میں حصہ نہیں لیا۔ جو بعد میں غبن کی زد میں آگیا۔ تو ملہم من اللہ کا فعل اللہ کی طرف سے تھا۔ مگر خلفاء نے عملی حصہ لیکر اپنی ہمدردی کا ثبوت دیا۔

امید ہے۔ کہ مسلم یونیورسٹی کے حکام شورش پسندوں سے مرعوب نہ ہونگے اور صحیح طرز عمل سے انحراف نہ کرینگے۔

ضروری اعلان

ماسٹر نذیر حسین صاحب لاہوری نے محلہ دارالعلوم قادیان میں ایک مکان تعمیر کیا ہے جس پر بعض احباب سے رقم نقد قرض لیکر خرچ کی ہے۔ اور بعض سے سامان بطور قرض حاصل کیا ہے۔ قرضخواہوں اور دکانداروں کی طرف سے اس بارہ میں مطالبات کی اطلاع آ رہی ہے جسکی میزان کئی ہزار روپیہ ہے احباب کی اطلاع کیلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ [illegible]

[illegible] (... قادیان)

مسلمانوں کے مختلف فرقوں میں اتحاد کا ایک معقول طریق

مولانا ابوالکلام آزاد کی پیش کردہ تجویز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی فرقوں کی خانہ جنگی کی داستان بہت لمبی ہے۔ اور اس کا باعث جیسا کہ ہر شخص جانتا ہے۔ وہ علماء سوء ہیں جنہوں نے نفسانی خواہشات اور ذاتی اغراض کی خاطر مسلمانوں کو آپس میں لڑا نے کا شغل اختیار کر رکھا ہے۔ اگر کوئی شخص مسلمانوں کی تباہ حالیوں اور بربادیوں کی حقیقی علت معلوم کرنا چاہے۔ تو اسے معلوم ہوگا۔ کہ ان کا سبب وہ لوگ ہیں۔ جو کہلاتے تو عالم ہیں۔ لیکن جاہلوں سے زیادہ گمراہ ہیں جن کے فتنہ سے بڑھ کر اور کوئی فتنہ نہیں وہ جہاں جاتے ہیں۔ نفاق و تفرقہ کا بیج بوتے ہیں۔ لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکاتے اور ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ کہ فتنہ اور فساد۔ تفرقہ اور شقاق دور نہ ہو۔ بلکہ اور زیادہ بڑھے۔ اگر ان لوگوں کے دلوں میں اسلام کی کچھ بھی محبت ہوتی۔ اور مسلمانوں کی خیر خواہی کا جذبہ رکھتے تو کبھی ایسی صورت اختیار نہ کرتے۔ بلکہ باوجود عقائد کے اختلاف کے اشاعت وحفاظت اسلام کے لئے متحد نظر آتے۔ لیکن حالت یہ ہے۔ کہ اشاعت اسلام کی خدمات بجا لانے والوں کے ساتھ متحد ہونا تو الگ رہا۔ ان کی مخالفت کرنا ان کے رستہ میں روڑے اٹکانا ان کو نقصان پہنچانا اپنی زندگی کا سب سے بڑا مدعا سمجھتے ہیں۔ انہی حالات پر ماتم کرتے ہوئے ایک دفعہ مولانا ابوالکلام صاحب آزاد نے ایک نہایت غور طلب مضمون لکھا تھا۔ جو ذیل میں اس لئے درج کیا جاتا ہے۔ کہ وہ لوگ جن کی نظر میں مولانا موصوف کی قدر و منزلت ہے وہ خود فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو ادھر توجہ دلائیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد لکھتے ہیں۔

آج تک اشاعت اسلام کو جس چیز نے روکا ہے۔ یقین کیجئے کہ یہی تفرق و تشتت فرق اسلامیہ اور عدم تشکیل وحدت اسلامیہ ہے۔ اسلام نے پہلے ہی دن اس کا سد باب کر دینا چاہا تھا۔ حیث قال۔ ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاءھم البینات واولٰئک لھم عذاب عظیم (اور اختلاف کا علاج بھی بتلا دیا تھا۔ فان تنازعتم فی شیءٍ فردوہ الی اللّٰہ والرسول ان کنتم تومنون باللّٰہ والیوم الآخر ذالک خیر و احسن تاویلا۔

لیکن تفریق ہوئی۔ اور جو مصیبت مسلمانوں پر آنی تھی آئی۔ ازانجملہ یہ کہ اسلام کی جو تبلیغی قوت صدر اول میں مشارق ومغارب کو مسخر کر رہی تھی۔ وہ بالکل رک گئی۔ اور مسلمانوں کی قوت بجائے اشاعت توحید کے باہمی جنگ وجدال میں صرف ہونے لگی۔ اسی کا نتیجہ بغداد کا قتل عام دولت عباسیہ کا انقراض اور اسلامی تمدن وعلوم کا خاتمہ تھا۔ جو حملہ تاتار سے وقوع میں آیا۔ ۔ ۔ یقین کیجئے کہ اگر شہادت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بعد سے باہمی تراجمات کا سلسلہ شروع نہ ہوا ہوتا۔ جو اب تک روبہ ترقی ہے تو آج تمام آباد کرہ ارضی پر ایک ہی قوم وملت ہوتی۔ اور وہ صرف ملت اسلامی تھی۔ کیونکہ یہ وعدہ الٰہی تھا۔ ولن یخلف اللّٰہ وعدہ وانما ھم الخلفون۔ وما کان ربک لیھلک القریٰ بظلم و اھلھا مصلحون۔

لیکن کیا اب بھی وقت نہیں آیا۔ کہ آنکھیں کھلیں۔ اور دین الٰہی کی عزت کو اپنے اعمال ظلمہ سے اور زیادہ ذلیل ورسوا نہ کریں۔ کیا گذشتہ غفلت انتہا کے لئے کافی نہیں ہے۔ کہ مزید سرشاری کے لئے لوگ بے قرار ہیں؟ پھر کیا ہے۔ کہ موجودہ دور مصائب و ہلاکت کے احساس کا ادعا بھی کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی اپنی قدیمی خصوصیات جنگ ونزاع سے ہٹنے کا ارادہ بھی نہیں ہے؟ افلم یدبروا القول ام جاءھم ما لم یات آباءھم الاولین۔

میں ایک لمحہ کے لئے بھی اس اتفاق و اتحاد کا قائل نہیں۔ کہ لوگ اپنے اپنے عقائد سے دست بردار ہو جائیں۔ جن کو وہ اپنے نزدیک حق و صحیح سمجھتے ہیں۔ یہ یا تو نفاق ہے۔ یا مداہنت فی الدین اور یا پھر "ردوہ الی اللّٰہ والرسول" کا نتیجہ۔ لیکن بظاہر ایسی امید نہیں۔ اور ویسے فضل الٰہی کوئی خارق عادت دکھلا دے تو یہ دوسری بات ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ حفظ شریعت وملت اور اشاعت اسلام جیسے مشترک مقاصد کے کام کو اسی باہمی اختلافات کی نذر کر دیا جائے۔ یا کوئی صورت عمل بھی پیدا کی جائے۔

اگر اشاعت اسلام کا کام ہر فرقہ اپنا فرض سمجھتا ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ ہر فرقہ اس میں شریک نہ ہو۔ اس کی صورت یہ ہے کہ ہم لوگ اپنے عقائد کی ایک اصولی تقسیم کر دیں۔ چند اولیات کو مشترک قرار دیں۔ اور باقی امور کو مخصوص۔

اب دیکھئے کہ تمام مدعیان اسلام فرقوں کے مشترک عقائد ومقاصد کیا کیا ہیں جن سے کسی کو انکار نہیں مثلاً حکم توحید و اقرار رسالت اعلان واشاعت قرآن حفظ بلاد و ثغور اسلامیہ۔ دفع کفار و اعدائے اسلام یا اسی طرح کے دیگر امور۔

اسکے مقابلہ میں اپنے مخصوص عقائد کو بھی اپنے ذہن میں رکھ لیں مثلاً خلافت وامامت، اوصیا، وجوب عدم وجوب عدل تکفیر و عدم تکفیر فساق۔ صحت انعقاد خلافت راشدہ۔ وجوب تقلید شخصی عمل بالحدیث مجددیت ومسیحیت مرزا صاحب قادیانی وغیرہ وغیرہ۔"

موتی کوڑیوں کے مول

۲۴ اپریل کو ہندوؤں وغیرہ میں تبلیغ کا دن ہے انھیں یہ بہترین روحانی تحائف دیجئے

قرآن مجید کا گورمکھی ترجمہ

سائز $\frac{20 \times 26}{8}$ صفحات ۷۳۲ چھپائی بہترین کاغذ عمدہ۔ جلد سنہری ہدیہ صرف ایک روپیہ چار آنے جو اصل لاگت سے بھی کم ہے

قرآن مجید کا ہندی ترجمہ

سائز $\frac{20 \times 26}{8}$ صفحات ۷۴۸ چھپائی بہترین۔ کاغذ اچھا جلد سنہری ہدیہ صرف ایک روپیہ چھ آنے جو اصل لاگت سے بھی کم ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گورمکھی سیرت

سائز $\frac{22 \times 29}{16}$ صفحات ۵۵۰ کاغذ عمدہ۔ چھپائی بہترین۔ جلد سنہری ہدیہ صرف آٹھ آنے جو اصل لاگت سے بھی کم ہے

سات کتابوں کا سٹ

(۱) حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب (۲) مسلمانوں کے احسان سکھوں پر (۳) سکھ اور مسلمان (۴) سکھ مسلم اتحاد (۵) ہندو دھرم کی حقیقت (۶) آریہ مذہب کی حقیقت (۷) گائے اور سکھ دھرم۔ اصل قیمت پانچ روپے رعائتی ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) ان رعائتوں میں محصول ڈاک شامل نہیں ہے۔

ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار نور قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

بورڈنگ تحریک جدید میں اپنے بچوں کو داخل کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چونکہ نیا تعلیمی سال اپریل سے شروع ہے۔ اس لئے جو دوست اپنے لڑکوں کو تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں تعلیم کے لئے بھجوائیں۔ ان کا فرض ہے کہ وہ ان کو بورڈنگ تحریک جدید میں داخل کریں۔

اس وقت تک ہمارا تجربہ یہ ہے کہ بعض والدین اپنے بچوں کو۔ یہاں سے جدا بھی کرتے ہیں۔ اور پھر بھی انہیں ایسے ہاتھوں میں نہیں دیتے۔ جو ان کی نگرانی کر سکیں اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ بچے جو نیک و بد کی تمیز نہیں کر سکتے۔ وہ بعض شریر لڑکے کے ساتھ مل کر شریر بن جاتے ہیں۔ پس ضروری ہے۔ کہ انہیں بورڈنگ تحریک جدید میں داخل کرا دیا جائے۔ بورڈ ان کی خاص نگرانی انہیں باہر کے گندے اثرات سے روک دیتی ہے۔ اور اس طرح وہ اپنے ماحول میں باقاعدگی کے ساتھ ترقی کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر بچوں کو قادیان بھیجا جائے۔ اور انہیں بورڈنگ میں داخل نہ کیا جائے۔ تو ان کی عمدگی سے تربیت نہیں ہو سکے گی۔ اور اس طرح وہ فوائد انہیں پورے طور پر حاصل نہ ہو سکیں گے۔ جو قادیان کی رہائش کا لازمی نتیجہ ہیں۔

پس اگر دوست اپنے بچے قادیان تعلیم کے لئے بھیجیں۔ تو وہ انہیں صرف بورڈنگ تحریک جدید میں داخل کرائیں۔ ورنہ ان کی تعلیمی حالت تسلی بخش نہ ہو گی۔ اور نہ تربیت اور پھر کہیں گے۔ کہ بچے کو قادیان میں ہم نے پڑھایا۔ مگر کوئی خاص فائدہ نہ ہوا۔

بالآخر میں یہی کہوں گا۔ کہ نادان ہے وہ شخص جو بیمار کو کسی ڈاکٹر کے سپرد نہیں کرتا۔ یا تندرست کو ایسے ماحول میں رکھتا ہے۔ جہاں متعدی امراض کے مریض پڑے ہیں۔ اور ڈاکٹر کوئی نہیں۔

خاکسار:۔ ملک سعید احمدی۔ بی۔ اے۔ سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ تحریک جدید۔ قادیان

سار کا موقع نہ دیں۔ اور متحد نہ ہو سکیں یہ نہ مداہنت ہے۔ اور نہ تمام مختلف عقاید کو ایک جگہ جمع کر دینا۔ بلکہ متعصب سے متعصب فرقے بھی اگر آنکھ کھول کر دنیا کو دیکھیں اور وقت کی مصیبت کو سمجھیں۔ تو اس طرح کے محدود دائرہ میں اتحاد کو ایک لحہ کے لئے بھی اپنی فرقہ وار ہستی کے لئے مضر نہ پائیں گے۔

میں تو صرف اب ایسے ہی اتحاد کا متمنی ہوں نہ کہ اس اتحاد عقاید کے خوش آئند خواب کا جس کی تعبیر آج تک نہ مل سکی۔"

(الہلال جلد ۷ صفحہ ۲۳ - ۲۴)

مولانا کی پیش کردہ تجویز نہایت مناسب اور معقول ہے۔ کاش مسلمان اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ (ایک ہمدرد اسلام)

اس کے بعد آئندہ کے لئے طرز عمل یہ ہو۔ کہ جب کبھی موقع ان مشترک عقائد و مقاصد کا آ جائے۔ تو ہر قائل کلمہ توحید خدمت و شرکت کے لئے مستعد ہو جائے اور اپنے تمام باہمی نزاعات و مناقشات کو فراموش دنیا کر کے اس طرح تمام اہل قبلہ متحد و متفق ہو جائیں گویا ایک ہی خاندان کے فرزند اور ایک ہی شجرۂ محبت و نصرت کے برگ و بار ہیں لیکن اس کے بعد جب اپنے اپنے مخصوص عقائد و اعمال کے حدود میں آ جائیں۔ تو بلا کسی مداہنت و نفاق کے اپنے اپنے عقاید پر نہایت مضبوطی و استواری کے ساتھ قائم رہیں اور خوشی سے ہر جماعت اپنے ان عقائد کا اعلان کرے جس کو وہ حق سمجھتی ہے مناظرہ کی مجلسیں منعقد کریں۔ رسائل و کتب شائع کریں۔ اپنی اپنی جانب لوگوں کو بلائیں کوئی اس سے نہیں روکتا۔ اور نہ کسی کے روکنے سے یہ باتیں رک سکتی ہیں

اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حفظ ملت و مصلحت وقت کی بنا پر یہود کو بھی سے معاہدہ امن کر لیتے ہیں۔ تو ہزار تعجب ہے ہم پر کہ ہم حفظ اسلام یا تبلیغ توحید کے لئے اپنے مخالف فرقہ کو شرکت

ضروری اعلان

سکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت صوبہ سندھ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کے پورے پتہ سے اطلاع دیں۔ اگر کسی انجمن کے تعلیم و تربیت مقرر نہ ہوں تو وہاں کے جنرل سکرٹری صاحب اپنے پتہ سے اطلاع دیں کوئی اور کسی انجمن کے ساتھ شامل نہ ہوں تو وہ بھی اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ خاکسار۔ ڈاکٹر حمادالدین محمود آباد فارم ضلع نواب شاہ

سندھ، شام، حجاز، ایران، مصر، افغانستان، ہندوستان، ترکی
پانچواں ایڈیشن
مخزن نعمت
کتاب "مخزن نعمت" میں ہر قسم کے ماکولات مثلاً ہر قسم کے سالن ہر طرح کی سبزیاں کڑھی قسم قسم کے پلاؤ زردہ متنجن بریانی دوپیازے قسم قسم کے کباب بھرتے۔ دالیں۔ مچھلی بڑے وغیرہ انواع و اقسام کے مقوی حلوے کئی قسم کی کھیریں اور فیرنیاں سویاں پڈنگ قسم قسم کے نان۔ پراٹھے۔ روٹیاں۔ پوریاں کلچہ باقرخانی۔ بیسنی ہر طرح کی خستہ اور لذیذ مٹھائیاں مثلاً بالوشاہی جلیبی۔ شکرپارہ۔ کھجور۔ گلاب جامن۔ قسم قسم کے لڈو۔ گل گلے۔ پیڑے۔ برفی۔ قلاقند۔ ریوڑی۔ گزک۔ رس گلے۔ الائچی دانے اکریاں اور اندرسہ وغیرہ اور انواع و اقسام کے مفرح اور خوش ذائقہ شربت مثل بادام سیب انار خشخاش۔ شہتوت۔ لیموں۔ صندل۔ بنفشہ۔ عناب۔ سکنجبین تیار کرنے کی ترکیبیں درج کی ہیں۔ ہر قسم کے اچار۔ اور ہر طرح کے مربے تیار کرنا نیز بگڑتے ہوئے کھانوں کو درست کر دینا۔ نیز بگڑتے ہوئے کھانوں کو درست کر دینا۔ مچھلی کا کانٹا گلانے کی ترکیب۔ تازہ اور باسی دودھ کی پہچان۔ گندے انڈوں کی شناخت۔ مکھن۔ گھی۔ اور پنیر کے متعلق ہدایات دستر خوان پر کھانا کھانے اور کھلانے کے پسندیدہ طریقے اور آداب درج ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ مع محصولڈاک ہندوستانی کتب خانہ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

جھنگ مگھیانہ کے مشہور کھیسوں کا کارخانہ
نہایت ہی اعلیٰ خوبصورت پائیدار مختلف رنگوں اور نمونہ کے کھیسوں کا سٹاک موجود ہے۔ احباب کرام آرڈر دیکر احمدیہ کارخانہ سے فائدہ اٹھائیں۔ مال حسب منشا اور رعایتی قیمت پر ارسال خدمت ہو گا۔ نوٹ۔ ریلوے سٹیشن اور ڈاکخانہ کا پورا پتہ تحریر فرمائیں۔ ملنے کا پتہ:۔ قاضی غلام حسن احمدی متصل مسجد احمدیہ خطیب مسجد احمدیہ مگھیانہ جھنگ۔ پنجاب۔

ہر خاص و عام کو اطلاع
پانچسو ۵۰۰ روپیہ کا نقد انعام
ڈاکٹر فرانس کا علاج کمزوری وغیرہ جو شخص اس طلا کو بیکار ثابت کرے۔ اس کو پانچسو روپیہ کا نقد انعام دیا جاویگا۔ یہ روغن ڈاکٹر فرانسس نے بڑی جانفشانی اور جدید تجربہ سے طیار کیا ہے۔ جو مثل بجلی کے اپنا اثر رکھتا ہے۔ اس کا اثر ایک ہی روز میں معلوم ہو جاتا ہے۔ جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں یا کسی اور وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں۔ فوراً اس طلاء سے فائدہ حاصل کریں۔ اس طلاء سے ہزاروں مریض بفضل تعالیٰ شفایاب ہو چکے ہیں۔ یہ ۱۹۲۲ء سے ہندوستان میں فروخت ہو رہا ہے۔ احمدی بھائی بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اسکے استعمال میں کسی موسم کی خصوصیت نہیں اور نہ ہی آبلہ پڑتا ہے۔ طلاء کے ہمراہ حب مقوی باہ بھی روانہ ہوتی ہیں یہ مکمل علاج ہے اس سے بہتر کوئی اور طلا اس مرض کیواسطے مفید ثابت نہیں ہوا۔ قیمت ایک بکس پیچاس چار بکس للعہ
ایس۔ ایم عثمان اینڈ کو۔ مرڑکی یوپی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہار نیلام

درمعاملہ جائیداد چودھری محمد فضل الٰہی دیوالیہ لاہور

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جائداد متعلقہ چودھری محمد فضل الٰہی صاحب۔ دیوالیہ مفصلہ ذیل تاریخوں مورخہ ۲۶ مارچ ۲۷ مارچ ۲۸ مارچ اور ۲۹ مارچ ۱۹۳۶ء کو بر سر موقعہ دس بجے نیلام کی جاویگی اور اختتام بولی پر بولی دہندہ سے بولی کا زر چہارم بر سر موقعہ نقد وصول کیا جاویگا۔ بقایا شرائط نیلام موقعہ پر سنائی جائیگی۔ تفصیل جائداد ہمارے دفتر سے صبح دس بجے سے شام چار بجے تک حاصل کر سکتے ہیں چونکہ جائداد مختلف جگہ پر واقعہ ہے اس لئے ہر ایک جائیداد کے بالمقابل تاریخ نیلام درج کر دی ہے۔

تفصیل جائداد	تاریخ نیلام
۱۔ ایک عدد حویلی واقعہ کٹڑہ کھمان بازار حکیماں امرتسر	۲۶ مارچ ۳۶ء بروز جمعہ
۲۔ تین عدد مکانات ایک کھولا واقعہ موضع شاہدرہ	۲۷ مارچ ۳۶ء بروز ہفتہ
۳۔ سفید زمین رقبہ ۵ کنال ۱۵ مرلے واقعہ ریلوے روڈ متصل چوک ریلوے روڈ برانڈرتھ روڈ لاہور	۲۸ مارچ ۳۶ء بروز اتوار
۴۔ ایک عدد احاطہ واقعہ چمبرلین روڈ اندرون احاطہ حاجی قادر بخش لاہور۔	۲۹ مارچ ۳۶ء بروز پیر

حسب الحکم عدالت العالیہ ہائی کورٹ لاہور

خواجہ نذیر احمد سپیشل آفیشل رسیور برائے صوبجات پنجاب و دہلی

۱۱۔ اے۔ ایبٹ روڈ۔ لاہور۔

ریشمی ململ

قمیض جمپر کے لئے نہایت ہی مضبوط و شاندار رنگین و سفید کپڑا ہے۔ رنگ پختہ یہ شرط ہے۔ کہ اگر اس میں ایک تار بھی سوت کا ثابت کر دیں تو سو روپیہ انعام عرض ۴۲ انچ قیمت ۹ گز دو روپے آٹھ آنہ محصول ۸؍ پچاس گز تیرہ روپے محصول معاف سو گز پچیس روپے محصول معاف اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

پتہ منیجر پنجاب اینڈ کشمیر سٹور ۳۳ لودھانہ پنجاب

اکسیر فتق

پانی اتر آیا ہو خصی یا شحمی کسی قسم کا ہو اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہوتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے بیضے حد اعتدال پر آ کر صحت ہو جاتی ہے اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپ اپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے قیمت تین روپے (۳؍)

اکسیر ذیابیطس وہ لوگ جنکو دم بدم پیشاب آتا ہے اور پیشاب میں شکر آتی ہے جسکی وجہ سے خواہ کیسی ہی عمدہ غذائیں کھائیں سوائے کمزوری کے کوئی چارہ نہیں۔ انسان کو کمزور کرنے کے واسطے یہ مرض ایک قوی پہلوان ہے۔

ذیابیطس کتنا ہی پرانا ہو اس دوا سے ہمیشہ کے لئے دور ہو کر نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ جلد علاج کیجئے۔ اکسیر ذیابیطس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ قیمت تین روپیہ نوٹ: فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے

حکیم ثابت علی (عالم مثنوی مولانا روم) محمود نگر ۵ لکھنو

حیرت انگیز رعایتی اعلان

۴ اپریل کے یوم التبلیغ کے لئے نادر موقعہ

کتاب گھر کے حیرت انگیز رعایتی اعلان کے سات عدد سٹوں میں سے ۱ تا ۳ سٹ یوم التبلیغ کے لئے بہترین مصالحہ ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ ان ہر سہ تبلیغی سٹوں کو کثیر تعداد میں خرید کر کے تقسیم فرماویں

تبلیغی سٹ نمبر ۱ تیس کتب کا مجموعہ

اسلامی اصول کی فلاسفی اردو ۵؍ ایضاً گورمکھی ۸؍ ہندی ۶؍ تائید حق ۶؍ کشتی نوح ۱؍ فیصلہ دیوان عالی ۱؍ کلمہ طیبہ پر تقریر ۳؍ اسلام عالمگیر مذہب ہے ۳؍ سیرت مسیح موعود ۴؍ مولفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ۱؍ سیرت المسیح موعود مولفہ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب ۱؍ احسانات مسیح موعود ۱؍ الحجۃ البالغہ ۱؍ وفات مسیح ۱؍ انذاری پیشگوئی ۳؍ پیشگوئی مرزا احمد بیگ ۳؍ محمدی بیگم کے نکاح کی پیشگوئی ۳؍ سورۃ و العصر ۱؍ چشمہ راقم ۱؍ چشمہ توحید ۱؍ ہمدردانہ خط ۱؍ اہل اسلام کی ترقی ۱؍ احمدیہ بورڈنگ ۱؍ تبلیغ حق ۱؍ ختم نبوت ۱؍ رسالہ ولادت مسیح ۱؍ اصلاح خاتون ۲؍ رہنمائے خاتون ۱؍ رسالہ مسیح موعود ۱؍ پیغام آسمانی ۱؍ ایک سیاسی لیکچر ۱؍ احمد المسیح الموعود مرزا ۸؍ کل قیمت ۔؍ رعایتی صرف ۸؍

تبلیغی سٹ نمبر ۲ آریوں کے متعلق ۱۲ کتب

آریہ سماج اور گاندھی ۸؍ آئینہ اسلام ۱۲؍ رسالہ گوشت خوری ۱؍ برگزیدہ رسول ۳؍ وید تناسخ ۱؍ چشمہ ہدایت ۵؍ نیوگ درشن ۶؍ صداقت اسلام ۱؍ کارنار ستیہ ۱؍ سناتن دھرم ۱؍ انسان کامل ۳؍ سکھ مذہب اور کیس کل قیمت ۔؍ رعایتی صرف ۔؍

سٹ نمبر ۳ جیبی سائز

در ثمین مجلد مع فوٹو ۲؍ اسلامی فلاسفی مجلد معہ فوٹو ۲؍ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کل انعامی چیلنج ۱؍ قبولیت دعا کے طریق ۱؍ عقائد احمدیہ ۲؍ چیلنج دربارہ امام الزمان ۲؍ ذکر الٰہی ۲؍ کشتی نوح مجلد ۱؍ حضرت مسیح موعود کی دعائیں ۱؍ احادیث کی دعائیں ۱؍ نماز۔ قرآن کی دعائیں ۱؍ کل قیمت ایک روپیہ رعایتی صرف ۸؍

سٹ نمبر ۴ نظموں کی کتب

در ثمین اردو ۴؍ کلام محمود ہر دو حصہ ۷؍ گلدستہ عرفان ۲؍ در ثمین عربی مترجم ۷؍ درمکنون فارسی نظمیں ۸؍ گلدستہ حقانی ۱؍ کل قیمت ۔؍ رعایتی صرف ۱۲؍

سٹ نمبر ۵

تفسیر القرآن المعروف خزینۃ العرفان پانچ حصے ۱ پارہ تا ۲۷ پارہ آٹھ سو صفحات سے زائد اصل قیمت ۶؍ رعایتی صرف ۔؍

سٹ نمبر ۶

سیرت المہدی ۲؍ مجموعہ فتاوی مسیح موعود ۲؍ سیرت النبی ۲؍ کل ۔؍ رعایتی صرف ۱۲؍

سٹ نمبر ۷

حمائل شریف مترجم جاریہ ۲؍ حمائل شریف معراجی تقطیع ۱۲؍ مفتاح القرآن مکمل و مفصل للعہ ۲؍ کلید القرآن جیبی ۸؍ کل قیمت صرف ۔؍ رعایتی ہے صرف محصولڈاک ہی رعایت حاصل کرنے کیلئے زیادہ پارسل طلب کریں تو اپنے قریبی سٹیشن کا نام ضرور لکھیں۔

کتاب گھر قادیان

موتی سرمہ کی دھوم مچ گئی!

قادیان کی بزرگ ہستیاں موتی سرمہ کو ہی ترجیح دیتی ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خاندان مبارک موتی سرمہ کو ہی پسند فرماتا ہے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم - اے سلمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں کہ میں اس بات کے اظہار کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے موتی سرمہ کو استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا۔ گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی اور خارش رہتی تھی ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا سرمہ استعمال کیا مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح اور ان کے خاندان ذی الاحترام میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہے

جناب حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول کے صاحبزادگان تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے دونوں عزیز بتاتے کہ آشوب چشم اور ککروں کی تکلیف تھی۔ ... استعمال کی ... کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آپ کا موتی سرمہ بہت مفید اور کارآمد ثابت ہوا ... قابل قدر چیز ہے۔

حضرت مولوی ... علی صاحب بی۔ اے ناظر تالیف و تصنیف تحریر فرماتے ہیں کہ

"مدرسۃ الخواتین کی ایک طالبہ کو ککروں کی وجہ سے سخت تکلیف تھی۔ زیادہ پڑھائی کرنے سے بھی عاجز ہو گئی تھی۔ اس نے آپ کا موتی سرمہ چند روز تک استعمال کیا۔ ... اب وہ ... آپ کو اس لئے ... تاکہ اور لوگ بھی ... اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔"

حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب سابق مبلغ بلاد یورپ

حال پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کا موتی سرمہ میں نے ککروں کے واسطے استعمال کیا اور بہت مفید پایا۔

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب

پرنسپل جامعہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ... ان کی آنکھوں کی ... اور اب ان کی نظر ... بالکل درست ... آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ ... تحریر شائع کر دیں تاکہ دوسرے لوگ بھی اس مفید چیز سے مستفیض ہو سکیں۔

جناب میر محمد اسحاق صاحب فاضل سپرنٹنڈنٹ ...

تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے ککروں کی شکایت ... آپ کے موتی سرمہ نے مجھے بہت فائدہ دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

جناب ملک مولا بخش صاحب پریذیڈنٹ سمال ٹاؤن کمیٹی قادیان

تحریر فرماتے ہیں کہ میرے لڑکے کی آنکھوں کو ککروں کی سخت تکلیف تھی ... ایک ڈاکٹر صاحب نے ... عینک تجویز کر دی ... آپ کا موتی سرمہ استعمال کرا کے دیکھوں ... اب بفضل خدا اس کی آنکھیں بالکل تندرست ہیں۔

جناب خواجہ غلام نبی صاحب چیف ایڈیٹر الفضل

... آپ کا موتی سرمہ استعمال کیا ... بہت مفید ... فائدہ اٹھائیں۔

ڈاکٹر صاحبان موتی سرمہ کے ہی گیت گاتے ہیں

جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب سپرنٹنڈنٹ کنٹونمنٹ وزیرپور ... سے تحریر فرماتے ہیں کہ

"آپ نے موتی سرمہ کی خدا کے فضل و کرم سے فیروزپور میں دھوم مچ گئی ہے۔ میری آنکھیں ... خیال تھا کہ جا کر آنکھوں کا علاج کراؤں۔ اچانک الفضل پڑھتے پڑھتے آپ کے اشتہار پر نظر پڑی منگوایا۔ استعمال کیا۔ سرمہ کیا ہے گویا خدا تعالیٰ کی رحمت ہے ... کیا اس مسیحائی اثر کو دیکھ کر حیرت میں رہ گیا۔ براہ کرم ... بذریعہ وی پی جلد بھیج دیں۔"

جناب ڈاکٹر بشیری صاحب میڈیکل آفیسر انچارج نمبر ۱ اسکیشن ہسپتال عدن

سے تحریر فرماتے ہیں کہ دو ... آپ سے جو موتی سرمہ منگوایا تھا وہ ختم ہو چکا ہے۔ ایک تولہ اور بھیج دیجئے۔ یہاں ... میں مشہور کریں ... اپنے مریضوں کو صرف اسی کے استعمال کرنے کی ہدایت کرتا ہوں۔

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب آئی ایم ڈی انڈین ملٹری ہسپتال میمیو (برما)

سے لکھتے ہیں کہ ... ایک تولہ سرمہ ... منگوایا ... بہت ہی فائدہ ... اوروں کو بھی بہت فائدہ ہوا ... اب ایک تولہ اور بذریعہ وی پی بھیج دیں۔

جناب ڈاکٹر محمد صدیق صاحب ایل۔ ایس۔ ایم جنرل ہسپتال اکیاب (برما)

سے تحریر فرماتے ہیں کہ ... آپ کا موتی سرمہ ... منگوا کر دیا ... مفید پایا ... ایک تولہ بذریعہ وی پی ارسال فرمائیے۔

جناب ڈاکٹر ... صاحب آئی ایم ڈی نمبر ۱ اسکیشن لاہور

... اکثر مریضوں کو آپ کا سرمہ استعمال کرایا گیا۔ بلاشبہ یہ بہت ہی مفید اور اکسیر چیز ہے۔ دو تولہ اور بذریعہ وی پی بھیج دیں۔

جناب ڈاکٹر محمد آغا ارشد خان صاحب ... بلوچستان

... ایک تولہ موتی سرمہ بذریعہ وی پی پارسل منگوایا تھا ... استعمال سے ... ان کی آنکھوں کو بہت فائدہ ہوا ... جزاکم اللہ ... آپ کا سرمہ آنکھوں کے لئے اکسیر ہے۔ براہ کرم ایک تولہ اور ارسال فرمائیں۔

جناب ڈاکٹر ایم الیس محمد صاحب اسسٹنٹ سرجن ہنزدہ (برما)

سے تحریر فرماتے ہیں کہ جناب ... پہلے دو تولہ سرمہ منگوایا تھا ... آنکھوں نے اس کو استعمال کیا ... ان کی بیماری دور ہو گئی ہے۔ ایک تولہ اور موتی سرمہ ...

جناب میڈیکل آفیسر صاحب چاربار (ایران)

سے تحریر فرماتے ہیں کہ یہاں ایک ہندوستانی ... بہت خراب تھیں ... استعمال کرایا گیا ... آپ کا سرمہ بہت ہی حیرت انگیز اثر رکھتا ہے ... براہ کرم دو تولہ اور بھیجیں۔

چیلنج

اگرچہ سب یہی کہتے ہیں کہ ہماری چیز سب سے اچھی ہے۔ مگر ع

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

موتی سرمہ کے اعلیٰ ہونے کے متعلق قادیان کی بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کے علاوہ سند یافتہ سرکاری ڈاکٹروں کی قیمتی رائیں آپ اس اشتہار میں ملاحظہ فرمائیے۔ اگر اور کسی کے پاس بھی ایسی اعلیٰ چیز ہو تو وہ بھی اپنے سرمہ کے متعلق اس پایہ کی شہادتیں پیش کرے۔ لہٰذا آپ اس سے بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ قادیان میں بہترین سرمہ

موتی سرمہ ہی ہے

اور آپ کو اپنی پیاری آنکھوں کے لئے یہی مقبول عام سرمہ ہی خریدنا چاہیئے

ضروری: دوستوں کو یہ بات بخوبی نوٹ کر لینی چاہیئے کہ قادیان میں بہترین سرمہ صرف موتی سرمہ ہی ہے جس کے اپنے اور بیگانے یکساں گیت گا رہے ہیں۔

قیمت ایک تولہ کی شیشی دو روپے آٹھ آنے اور نصف تولہ کی ایک روپیہ چار آنے

ملنے کا پتہ: مینیجر نور اینڈ سنز - نور بلڈنگ - قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی دہلی ۲۰ مارچ۔ کل اسمبلی نے ۴۳ کے مقابلہ میں ۶۱ آراء سے کانگرس پارٹی کی اس ترمیم کو منظور کر لیا۔ کہ پوسٹ کارڈ کی قیمت دو پیسے اور جوابی پوسٹ کارڈ کی قیمت ایک آنہ کر دی جائے۔

گجرات ۲۰ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ کنجاہ ضلع گجرات میں شیعہ سنی فساد کے سلسلہ میں ایک سکھ سب انسپکٹر کو قتل کر دیا گیا۔ مقتول شیعوں اور سنیوں میں مفاہمت کرانے کی غرض سے بھیجا گیا تھا۔

ٹائلر (صوبجات متحدہ امریکہ) ۱۹ مارچ یہاں ایک سکول میں بائلر پھٹ جانے سے سینکڑوں طلبا اور اساتذہ ہلاک ہو گئے ہیں۔ سکول کے پرنسپل کا اندازہ ہے۔ کہ ۶۷۰ نفوس ہلاک ہو گئے ہیں

پشاور ۲۰ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ مہمند کے علاقہ میں ملک امیر نے اپنے دشمنوں کا ایک مینار اور ایک قلعہ تباہ کر دیا۔

نئی دہلی ۲۰ مارچ۔ کل اسمبلی کی طرف سے فنانس بل کی تمام دفعات پر غور و فکر مکمل ہو چکا تو صدر نے فنانس ممبر سے کہا۔ کہ وہ بل کو ترمیم شدہ صورت میں منظور کرنے کی تحریک پیش کریں فنانس ممبر نے کہا۔ میں آج تحریک پیش کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ فنانس ممبر یہ تحریک پیش کریں گے کہ فنانس بل کو اسی صورت میں منظور کیا جائے جس کی گورنر جنرل نے سفارش کی تھی۔

پشاور ۲۰ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ مسٹر ڈبلیو آر جونز وائس پرنسپل اسلامیہ کالج پشاور کو پنجاب اور صوبہ سرحد کے مشترکہ پبلک سروس کمیشن کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ وہ یکم اپریل سے اپنے نئے عہدہ کا چارج لے لیں گے

کٹک ۲۰ مارچ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اڑیسہ میں تین وزیر ہونگے۔ ایک وزیر مالیات تجارت اور قانون کے لئے دوسرا امور داخلہ کے لئے اور تعلیم کے لئے اور تیسرا بلدیات اور محکمہ رفاہ عامہ کے لئے۔ گورنر نے ہر ایک وزیر کی تنخواہ ۸۰۰ سو روپیہ ماہوار مقرر کی ہے۔

رنگون ۲۰ مارچ۔ شہر پیاپین (برما) سے ہولناک آتشزدگی کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ شہر کا وہ علاقہ جس میں کاروباری لوگ رہتے ہیں۔ جل کر راکھ ہو گیا ہے کئی مکانات جل گئے ہیں۔ اس نقصان کا اندازہ دس لاکھ روپیہ لگایا گیا ہے

کلکتہ ۲۰ مارچ۔ مسٹر اے۔ کے فضل الحق وزیر اعظم نے نئی کابینہ کے لئے مندرجہ ذیل اشخاص کو منتخب کیا ہے خواجہ سر نظام الدین۔ نواب آف ڈھاکہ نواب مظفر حسین۔ مسٹر شمس الدین احمد مسٹر نوشیر علی۔ سر بی سی پرشاد سنگھ رائے۔ مسٹر پرشاد کر بی۔ نالینی رنجن سرکار۔ مسٹر پرسنا دیو رائے کٹ مسٹر بہاری مالک۔

لاہور ۲۰ مارچ۔ ایک پریس کمیونک مظہر ہے۔ کہ مجلس وضع قوانین پنجاب کا ایک اجلاس کونسل چیمبر لاہور میں ۱۵ اپریل ۱۹۳۷ء کو منعقد کیا جائے گا۔ اس دن اسمبلی کے ارکان سے حلف وفاداری لیا جائے گا۔ اگلے دن سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہوگا۔ اور اس سے اگلے دن گورنر پنجاب تقریر کریں گے

مدراس ۲۰ مارچ۔ صوبہ مدراس میں وزارت کی تشکیل کے متعلق ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ حکومت مسٹر سی راجگوپال اچاریہ صدر کو دہلی سے واپس آجانے کے بعد کابینہ مرتب کرنے کی دعوت دے گی

انصاری نگر دہلی ۲۰ مارچ۔ نیشنل کنونشن کی سبجیکٹ کمیٹی نے ہفتہ کے اجلاس میں پیش کرنے کے لئے بعض قراردادیں منظور کی ہیں۔ جن میں سے پہلی قرارداد میں کانگرس کے پارلیمنٹری حلقوں سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ جلد از جلد مجالس وضع قوانین میں یہ قرارداد پیش کریں کہ آئین نو کو واپس لیا جائے۔ تاکہ ہندوستانی خود اپنا آئین مرتب کر سکیں

واشنگٹن ۲۰ مارچ۔ جزائر فلپائن کے صدر اور امریکہ کے حکام کے درمیان ان تجاویز کے متعلق اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ جس کے ماتحت جزائر فلپائن ۱۹۴۶ء کی بجائے ۱۹۳۸-۳۹ء میں مکمل آزادی دیدی جائے گی۔ ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔ تاکہ آزادی کے پروگرام کی تفصیلات پر نظر ثانی کرے۔

میڈرڈ ۲۰ مارچ۔ آج صبح سرکاری کانوں میں زبردست دھماکہ ہوا جس کی وجہ سے یونیورسٹی شہر میں باغیوں کے قلعہ کا ایک حصہ تباہ ہو گیا۔ تباہی میں جو کسر رہی۔ وہ سرکاری توپ خانہ نے پوری کر دی۔

لاہور ۲۰ مارچ۔ پنجاب کے ایڈووکیٹ جنرل کے تقرر کا مسئلہ فرقہ وار صورت اختیار کر چکا ہے معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ کسی مسلمان کو اس عہدہ پر مقرر کرنا چاہتی ہے۔

رنگون ۲۰ مارچ۔ برما سینٹ نے آج اسمبلی کے افسروں کی تنخواہ کا سودہ منظور کر لیا۔ جس میں سینٹ اور ایوان مندوبین کے صدروں کی تنخواہ ۲۵۰۰ روپیہ ماہوار مقرر کی گئی ہے۔ ایوان زیریں کے صدر اور سپیکر کو ایک ہزار اور دو ہزار روپے بالترتیب تنخواہ ملے گی۔

امرتسر ۲۰ مارچ۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۵ آنے ۳ پائی سے ۳ روپے ۸ آنے تک۔ نخود حاضر ۲ روپے ۳ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۲ آنے تک سونا ۶۹ روپے ۳ آنہ اور چاندی ۵۴ روپے ہے۔

نیویارک ۱۹ مارچ "نیویارک ٹائمز" کا نامہ نگار بونس آئرز لکھتا ہے کہ حکومت بولیویا نے ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے سٹینڈرڈ آئل کمپنی (امریکہ) کی ان مراعات کو جو اسے تیل کے متعلق دیگئی تھیں

دوائی اٹھرا

حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ تشنج۔ دردسلی یا نمونیہ ام الصبیان۔ پھپھولے یا سوکھا بدن پر پھوڑے۔ پھنسی۔ چھالے۔ خون کے دھبے پڑنا دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ شاگرد قبلہ مولوی نورالدین صاحب شاہی طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اسکے استعمال سے بچہ ذہین و خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے۔ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر:۔

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رض اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی